Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16 E 39

رکھتا ہون اور اگر انکا مابعد کسی لفظ کے مضاف یا موصوف یا معطوف علیہ یا ایسا اسم اشارہ ہو جسکا مشار الیہ اُسکے بعد واقع ہو تو ان حروف کے معنی مضاف الیہ یا صفت یا معطوف یا مشار الیہ کے بعد کیے جائینگے چنانچہ اس قطعہ سے اضافت اور توصیف کی مثال ظاہر ہی سعدی علیہ الرحمہ — قطعہ تشنۂ سوختہ بر چشمۂ حیوان چو رسد + تو مپندار کہ از پیل دمان اندیشد + ملحد گرسنہ در خانۂ خالی برخوان + عقل باور نکند کز رمضان اندیشد + مثال اسم اشارہ کلیم ؎ آہ ازین غفلت سرشار کہ چون ساغر زہر + جان بلب آمدہ از کردہ پشیمان نشدیم + مثال عطف سعدی ؎ تمکین و عزت نشاند و نشست سر و چشم ہر یک ببوسید و دست + اور علی ہذا القیاس دوسری مثالین بھی سمجھا چاہیے

قاعدہ کردن کا متعدی کراندن اور کرانیدن بالاتفاق صحیح ہی اور کنانیدن مین اشتباہ ہی کیونکہ جب مصدر لازم کو متعدی اور متعدی کو متعدی المتعدی بناتے ہین تو ماقبل دن علامت مصدر کے الف نون اور بعض مصدر مین یاے تحتانی بھی بڑھا کر بنا لیتے ہین جیسے ترسیدن سے ترسانیدن اور ترسائیدن اور ترسانیدن سے ترسانانیدن اور اگر علامت مصدر لفظ تن ہی تو اُس مصدر کے صیغۂ واحد حاضر امر کے بعد الف و نون و یاے زائدہ لاکر بجاے لفظ تن کے لفظ دن لگا دیتے ہین جیسے سوختن سے سوزاندن اور سوزانیدن مگر جن لوگون کے نزدیک تن اور دن والے مصادر یعنے دونون قسم کے مصادر کے امر سے متعدی بناتے ہین کچھ قباحت نہین ہی اُن لوگون کے نزدیک کنانیدن بھی متعدی کردن کا درست ہی اور واضح رہے کہ کردن کے معنی ہونیکے بھی آتے ہین **قاعدہ** جب کلمۂ دو حرفی کو در بمعنی صاحب سے مرکب کرتے ہین تو الف زائد درمیان مین لاتے ہین جیسے تناور وغیرہ فقط

بحمد اللہ **فرہنگ دستور الصبیان** مصنفۂ منشی **گردھاری لال** صاحب بماہ اپریل ۱۸۸۱ء مطابق ماہ جمادی الاول ۱۲۹۸ ہجری بمطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ از قالب طبع آراست

اسفندیار و نام ماہ شمسی و نام عقل اول و نام دوا ے معروف جو سپید و سیاہ و سرخ ہوتی ہی اور نام پردۂ موسیقی اور ہر ماہ شمسی کے دوسرے روز کو بھی بہمن بولتے ہین ــ **سبکتگین** مرکب ہی لفظ سبک بمعنی باریک و کم وزن اور تگ بمعنی گمر و قدم و یاے و نون نسبت سے نام بادشاہ پدر محمود غزنوی جسنے ہندوستان پر مشہور بارہ حملہ کیے تھے اور اپنے بھائی کو مار کر تخت پر بیٹھا تھا **فغفور** مرکب ہی لفظ فغ بمعنی بت اور فور معرب پور بمعنی فرزند سے چونکہ ملک چین مین بت پرستی شائع ہی بدین وجہ وہان کے بادشاہ اس لقب سے ملقب ہوتے ہین **کیمخت** بمعنی چرم دانہ دار سبز رنگ اصل مین کیو آموخت تھا یعنی یہ فن کیو سے ایجاد ہوا تھا ــ **کوتوال** بیاے تازی اصل مین تباے ہندی تھا مرکب لفظ کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی صاحب سے **درویش** بالفتح بمعنی گدا مرکب ہی لفظ در بمعنی دروازہ اور ویش مبدل آویز سے اور بالضم مرکب ہی لفظ دُر بمعنی موتی اور ویش امالہ واش فرید علیہ وش بمعنی مانند سے جسکے معنی عارف کامل ہین ــ **مصر** بالکسر بمعنی شہر و نام شہر و تیزی ہر چیز و شمشیر و حد میان دو چیز ــ **ققنس** بضمتین تخفف قوقنوس نام طائر معروف جسکی عمر ہزار سال کی ہوتی ہی اور جفت اسکا نہین ہوتا جسوقت یہ طائر بوڑھا ہوتا ہی لکڑیان جمع کرکے انکے درمیان بیٹھ جاتا ہی اور اپنی منقار سے جسمین بہت سے سوراخ ہوتے ہین اور ہر سوراخ سے ایک نیا راگ نکلتا ہی دیپک راگ گاتا ہی جس سے ان لکڑیو مین آگ لگجاتی ہی اور وہ جلجاتا ہی بعدہٗ قدرت الٰہی سے پانی برستا ہی اور اُس خاکستر سے ایک بیضہ پیدا ہوتا ہی جسمین سے وہی جانور پھر پیدا ہو جاتا ہی **کمخواب** مرکب ہی لفظ کم بمعنی ریشم اور خواب بمعنی پشم سے ــ

چوتھے فائدہ مین چند قواعد متفرق جنکا یاد کرنا خالی از فائدہ نہین ہی ++

قاعدہ حروف جارّہ مین سے آز و در و بر و براے بھر تی حبر اور انکے مترادفات کے معنی اردو محاورہ مین انکے مابعد کے بعد کیے جاتے ہین جیسے از تو میخواہم تجھسے مانگتا ہون در دہلی میمانم دہلی مین رہتا ہون بر تخت مے نشینم تخت پر بیٹھتا ہون براے خدا نماز میکنم خدا کے واسطے نماز پڑھتا ہون جز خدا دوست ندارم خدا کے سوا دوست نہین

ظالم کا ہی جسکے دونون شانونپر دو سانپ تھے جنکی خوراک ہر روزہ دو آدمیونکا مغز تھا اور بقول بعضے معرب ہی دہ آک کا جو مرکب ہی لفظ دہ بمعنی دس اور آک بمعنی عیب سے چونکہ اس بادشاہ مین دس عیب تھے لہذا اس نام سے موسوم ہوا اور وہ عیب یہ ہین زشت روئی کوتاہ قامتی بیداد گری دروغگوئی بددلی بدذہنی بسیار خواری بیشرمی بے عقلی بدزبانی اور بعضونکا قول ہی کہ اُسکے پیدا ہونیکے وقت دو دانت نکلے ہوئے تھے اُسکے والدین نے بطور تفاول ضحاک نام رکھا۔ **فیلقوس** فیلاقوس فیلوقوس نام پدر اسکندر بادشاہ ہفت اقلیم مرکب ہی فیلق بمعنی لشکر اور لفظ وس بمعنی امیر سے **نوشیروان** نام بادشاہ عادل لفظ نو بمعنی جدید اور شیر بمعنی اسد اور آن کلمۂ تشبیہ سے مرکب ہی اور بقول بعض نوشین بمعنی شیرین اور روان بمعنی جان سے مرکب ہی۔ **جمشید** نام ہی ایک بادشاہ عظیم الشان کا جسکے عہد مین کپڑا بننا وغیرہ ایجاد ہوا **ف** جب لفظ جمشید خاتم و نگین و اسپ و تخت و باد و آصف و ماہی و طیور وغیرہ کے ساتھ آئے تو حضرت سلیمانؑ سے اور جو سد و تین و آئینہ و آب حیات و خضر و ارسطو و اقبال و زیرکی و دانائی و شاہنشاہی وغیرہ کے ساتھ آئے تو اسکندر رومی سے اور اگر جام و شراب و بزم و جشن و نوروز و جام جہان نما و نغمہ و رقص و سرود کے ساتھ آئے تو جمشید اصلی سے مراد ہوگی۔ **زلیخا** بر وزن سویدا تصغیر زلخا صیغۂ صفت مشبہ مؤنث ازلخ کا ہی ماخوذ زلخ سے جسکے معنی پھسلانے کے ہین چونکہ یہ عورت حسن و جمال مین جگہ پھسلنے پائے عقل کی تھی لہذا اس نام سے موسوم ہوئی۔ **فیلسوف** بمعنی حکیم و دوستدار علم مرکب ہی لفظ فیل بمعنی محب و دوست اور لفظ سوف بمعنی علم و حکمت سے فلاسفہ جمع فلسفی منسوب بفلسفہ۔ **خضر** بالکسر نام پیغمبر و بفتح اول و کسر ثانی شاخ سبز و کشت وترہ و نام پیغمبر اول الذکر کیونکہ وہ جس جگہ جاتے تھے اونکی برکت سے جنگل کے جنگل ہرے ہوجاتے تھے۔ **اقلیدس** ایک کتاب کا نام ہی جو اپنے مصنف کے نام سے مشہور ہی اور لفظ اُقلی بمعنی کلید اور دس بحرکات ثلاثہ بمعنی ہندسہ سے مرکب ہی **قزل ارسلان** نام بادشاہ ممدوح ظہیر فاریابی لفظ قزل بالکسر بمعنی سرخ اور ارسلان بمعنی شیر سرخ و بندہ و غلام سے مرکب ہی اور بقول بعضے قزل بمعنی لنگ بفتح قاف اور کسر زائے معجمہ آیا ہی چونکہ یہ بادشاہ لنگڑا تھا لہذا اس نام سے موسوم ہوا۔ **بہمن** نام بادشاہ

وجہ تسمیہ یہ ہی کہ جس طرح بغیر دو کواڑ کے دروازہ کا بند ہونا اور کھلنا متعذر ہی اسی طرح بیت بھی بغیر دو مصرع کے نہین ہو سکتی جمع اُسکی مصاریع۔ مثنوی منسوب بمثنی معدول اثنین اثنین بمعنی دو دو والف مقصورہ یاے نسبت کے آنے سے واو سے بدل گیا چونکہ ابیات مثنوی مین علیحدہ علیحدہ قافیہ ہوتا ہی لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہتے ہین جمع اسکی مثنویات رباعی بالضم شعراے عجم کی اصطلاح مین وہ چار مصرع ہین جنکا چوتھا مصرعہ اول و دوم مصرعہ سے ہم قافیہ ہو اور رباعی بحر ہزج داخرب واخرم و مثمن سے مخصوص ہی جسکا وزن لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہی در صورت نہونے اس وزن کے قطعہ کہینگے۔ قطعہ بالکسر بمعنی پارۂ کلام جسکے اول مصرعہ مین قافیہ نہو اور دو بیت سے کم نہو۔ قصیدہ بمعنی مغز سطبر و غلیظ اصطلاحاً وہ چند اشعار جنکا مطلع مقفے ہو اور مصاریع دیگر ابیات کے آخر مین قافیہ ہو قصائد اُسکی جمع ہی۔ شعر بالکسر جاننا و دریافت کرنا اور اصطلاح مین کلام موزون و مقفے جو بارادہ قائل سرزد ہو مرادف ہی بیت و فرد کا اشعار بالفتح جمع۔ غزل بضم اول و سکون ثانی بمعنی رسن و ریسمان و بفتحتین حدیث عشق شروع کرنا اور اصطلاح مین وہ کلام جو عورتون کے عشق اور تعریف حسن و جمال مین ہو اُسکی بیت اول کو مطلع اور آخر کو مقطع کہتے ہین غزلیات جمع۔ معما بمعنی نابینا و پوشیدہ کیا گیا اور بمقام پوشیدہ اور اصطلاح شعرا مین وہ کلام جو برمز و ایما یا بحساب جمل کسی اسم پر دلالت کرے اور چیستان و لغز و پہیلی اسکے مترادف ہین۔

تیسرے فائدہ مین تصریح اسماے سلاطین و حکماے ماضیہ وغیرہم کی۔

ف آردشیر مرکب ہی آرد بالفتح بمعنی خشم و قہر و غضب و بالضم بمعنی مانند و نظیر بمعنی شیر غضبناک و نام بادشاہ۔ گیومرث مرکب ہی گیو بمعنی گویا اور مرث بمعنی زندہ سے اور بقول بعض گیو قلب ہی گوے کا اور مرث مبدل ہی مرد کا بمعنی مرد گویا اور نام بادشاہ عظیم الشان کا ہی۔ کیقباد مرکب ہی لفظ کے بمعنی عادل و لقب شاہان ایران و قباد سے کہ اصل مین عباد بالفتح بمعنی برحق تھا نام شاہ ایران و لقب معز الدین بادشاہ دہلی۔ ضحاک بالفتح و تشدید حاے حطی بمعنی بہت ہنسنے والا اور نام ایک بادشاہ

باب یای تحتانی — یتیم طفل بے پدر و مادر غلام و دزد و عیار و بے نظیر و یکتا — یزدان نام خدا
ضد اہرمن کیونکہ قبل تولد پیغمبر آخر الزمان کے فارس والے دو خدا مانتے تھے ایک کو
فاعل خیر اور دوسرے کو فاعل شر جانتے تھے فقط

خاتمہ کتاب مین پانچ فائدے بنظر فائدہ رسانی طلبہ حوالہ قلم ہوتے ہین اول
فائدہ مین توضیح بعض اصطلاحات منشیانہ کے جو اکثر حالت تحریر مین بکار آمد ہوتی ہین

ف ۱ لفظ نفر انسان کے واسطے مستعمل ہوتا ہی جیسے یک نفر مزدور و دو نفر کہار وغیرہم —
راس[2] اسپ و استر و نرگاو و گورخر و گوسپند و آہو و جاموش وغیرہ — قطعہ[3] الماس و لعل
و یاقوت و زمرد و خط وغیرہ — مہار[4] شتر — دست[5] شاہین و جرہ جانوران و سپر و خلعت وغیرہ
قلادہ[6] شیر و پلنگ و سگ و خرگوش و خرس و سیاہ گوش و میمون وغیرہ — خط[7]
کشت و زراعت و تالاب و باغ وغیرہ — منزل[8] خیمہ و قنات و جہاز و کشتی و حویلی و
پلنگ و چوکی و ہودج و عماری و پالکی و بہل و چھکڑا وغیرہ — سلک[9] مروارید اور جو زیور گردن
پہنا جاے — طاقہ[10] زربفت و مخمل و اطلس و بانات و صوف و مروجہ وغیرہ — قبضہ[11] شمشیر و
خنجر و برچھی و کمان و کارد و گپتی و کٹار وغیرہ — ضرب[12] توپ و بندوق و قرابین و طپنچہ
و شلوق وغیرہ — ساز[13] رباب و چنگ و ڈھولک و مردنگ و طبلہ وغیرہ — دستہ[14] تیر و کاغذ
وغیرہ — جفت[15] پاپوش و موزہ و نعلین و بازو بند و کنگن و پہونچی و پازیب وغیرہ — جلد[16] دفتر
و کتاب و چرم وغیرہ — درعہ[17] پارچہ ابریشمی وغیرہ — عدد[18] اشرفی و روپیہ و ظروف چینی و برنجی
وغیرہ — موازی[19] نمک و شیر و روغن و عرقیات و عطر و صندل و دندان فیل و ابریشم
وغیرہ — فرد[20] قالین و سوزنی و شطرنجی و جاجم و ورق کاغذ وغیرہ — طبق[21] آسمان و زمین
تولہ[22] و تولچہ طلا و نقرہ و مشک و عنبر و بنفشہ و عطر و کافور و کلابتون و ابریشم وغیرہ — دانہ[23]
مروارید و مرجان وغیرہ — توب[24] جامہ آستین دار — مبلغ[25] روپیہ — مرادی[26] فلوس — ڈوری[27]
سگ — نسخہ[28] کتاب غیر مجلد — رسالہ[29] اکثر اسکا اطلاق قواعد کی کتاب پر ہوتا ہی —

دوسرے فائدہ مین تشریح بعض اقسام نظم کے جنکا جاننا ضروریات سے ہی

ف ۱ مصرعہ بہاے ہوز و مصرع بدون ہا و مصراع بالف بمعنی یک لخت در و نیمہ بیت

وقوت و خوراک و گرفتاری وقید۔ نظم موتی پرونا مجازاً کلام موزون و مقفی مقابل نثر بمعنی
پراگندہ۔ نذر بالفتح وسکون دوم پیمان اور وہ چیز جو اپنے اوپر واجب جانین مثل روزہ و
صدقہ اور وہ روپیہ اور چیز جو امیرون اور بادشاہون کے حضور مین گذرانین۔ نواب بصیغۂ
مبالغہ بہت بڑا نائب وبالضم نون جمع نائب۔ نواحی جمع ناحیہ بمعنی طرف وجانب۔ نتیجہ بروزن
قصیدہ نکالی ہوئی چیز مجازاً بمعنی ماحصل غرض مراد۔ نمط فرش روش طریقہ۔
نخاس جاے خرید وفروخت اسپان۔ نحو بمعنی طرح اور نام ایک علم کا ہے جس سے ترکیب
کلمات معلوم ہوجاتی ہے ضد صرف۔ نون مخفف کنون و ماہی و شمشیر و نام شہر و دوات
وسیاہی شب و چاہ زنخدان و نام حرف۔ نفس بفتحتین بمعنی دم انفاس جمع وبالفتح وسکون
ثانی بمعنی جان وروح وحقیقت شی وہستی وعین ہر چیز و خون وچشم زخم وتن وآلۂ تناسل جمع
اسکی نفوس وانفس۔ اہل تصوف کے نزدیک اسکی چار قسمین ہین امارہ جو برے کام کی
تاکید کرے دوسرے لوامہ یعنے بہت ملامت کرنے والا گناہ سے مطمئنہ یعنے اطمینان رکھنے والا
اور ملہمہ جس سے طرح طرح کے ارادے دل مین پیدا ہوتے ہین۔ نشاط خوشی نقد آمادہ کرنا و
سیم وزر مسکوک مجازاً بمعنی دل وذات۔ نعمت بالکسر دسترس ونکوئی وعطا۔ نکتہ بالضم
سخن باریک ولطیف وپاکیزہ۔ نکات بالکسر جمع۔

باب واو۔ وافر بکسر فا بمعنی بسیار۔ ولا بالکسر نزدیکی ودوستی۔ وقف بمعنی ٹھہرنا
اور خاموش ہونا اور وہ چیز جو کسیکے ملک مین نہو۔ ورود اترنا۔ وعدہ خوشخبری دنیا
ضد وعید بمعنی خبر بد پہونچانا۔ وافی بروزن ومعنی کافی۔ وقائع جمع واقعہ بمعنی خواب وجنگ
وحادثہ وقیامت وموت۔ وجہ طریقہ چہرہ طرز ذات وحقیقت فیمابین مجازاً سبب۔ ولی
ودوست صدیق ومددگار۔ والا مرتبہ وبلند وجامۂ ابریشم۔ وظائف جمع وظیفہ بمعنی روزینہ
وحی پیغام وکتاب خدا وسخن اور پوشیدہ بات کہنا اور اشارہ کرنا۔

باب ہای ہوز۔ ہنگام بمعنی وقت۔ ہمگین بمعنی تمام مرکب ہے لفظ ہمہ اور یاؤ نو
نسبت سے اور گاف کا بدل ہے ہاے ہوز سے ہمگینان جمع۔ ہنوز ابھی ہدیہ تحفہ ہدایا
جمع۔ ہور بواو مجہول آفتاب۔ ہویدا ظاہر وروشن۔

ہونا حد سے گذرنا بالضم بمعنی بے ریشان جمع امرد اور فارسی میں ضد زن ۔ مال بمعنی زر وجہ تسمیہ یہ ہی کہ انسان کا دل زر کی طرف مائل ہو محض بمعنی بے آمیزش ۔ ملت بکسر میم بمعنی مذہب یعنی جاے رفتن وراہ ودین وآئین ملل جمع مزاج سرشت وطبیعت اور وہ کیفیت جو عناصر اربع کی ترکیب سے پیدا ہوا امزجہ جمع ۔ مداد سیاہی سرگین روغن چراغ نمونہ طریقہ ۔ مہار وہ لکڑی جو اونٹ کی ناک مین ڈالتے ہین مجاز انکیل ۔ منت نیکی واحسان کرنا ۔ مبتہج بضم اول وفتح ثانی وکسر ثالث خوشی کرنے والا ۔ ملاحظہ بروزن مفاعلہ گوشۂ چشم سے دیکھنا ۔ مضائقہ تنگی ف جو لفظ مفاعلت کے وزن پر آئیگا اُسکا چوتھا اور پانچوان حرف مفتوح ہوگا اور اول مضموم جیسے مقاومت ومشارکت وغیرہ ۔ مستطاب برگزیدہ ۔ منتظر راہ دیکھنے والا متصدع دردسر اوٹھانے والا ۔ ملتجی خواہش کرنے والا ۔ منیر روشن ۔ ملتمس التماس کرنے والا ۔ مخلص خدا کی عبادت بے مکر کرنے والا اور دوستی خالص رکھنے والا مخالص جمع مخلصی بالفتح رہائی ۔ مستہام سرگشتہ وحیران ۔ مُہر وہ نگینہ جسپر نام کندہ کرین اور بکسر محبت وخورشید اور بالفتح کابین عروس ۔ مزین بکسر یا آراستہ کرنے والا اور بفتح یا آراستہ کیا گیا ۔ مدام بمعنی شراب وہمیشہ ۔ مفصل تفصیل کیا گیا ضد مجمل ۔ مہلت درنگ وآہستگی ۔ مودی ادا کیا گیا ۔ مرعی رعایت کیا گیا ۔ مستدعی چاہنے والا مقارن بضم اول وکسر چہارم نزدیک ہونے والا ۔ مربی پالنے والا اور تربیت دینے والا ۔ متوجہ منھ کرنے والا مشتمل شامل کیا گیا منور روشن متعلم شاگرد ضد معلم بمعنی اُستاد ۔ مطالعہ آگاہی کے واسطے کسی چیز کو دیکھنا ۔ مساوی برابر ۔ مژدہ خبر خوش ۔ معتقد بکسر قاف اعتقاد کرنے والا مرید ارادہ کرنے والا ضد مرشد وبالفتح سرکش ونافرمان ۔ منشی آغاز کرنے والا اور دل سے کچھ لکھنے والا ۔ مسمی نام کیا گیا ۔ محرر بکسر را تحریر کرنے والا وآزاد کرنے والا ۔ متکاثر بمعنی بسیار موقوف بروزن مفعول بمعنی ٹھہرا ہوا ۔ معقول بمعنی پسندیدہ عقل ضد منقول ۔ مرزبان حاکم ومالک زمین ۔

باب نون ۔ نعت بالفتح تعریف کرنا مخصوص بہ پیغمبر ۔ نوا [1] آواز و [2] نام مقام موسیقی و [3] سامان و [4] اسباب و [5] توانگری و [6] لشکر و [7] سپاہ و [8] شکر و [9] سپاس و [10] فرزند و [11] نبیرہ و پیشکش و [12] نذرانہ و [13] سازکاری

دیو

سیر وزن معروف کے کبھی لغت مین نہین دیکھے گئے۔ منبع چشمہ اسم ظرف ہی نبوع سے منابع
جمع۔ مبلغ بالفتح پہونچنے کا مقام وتعداد ومقدار واندک وبسیار۔ بضم اول وفتح لام پہونچایا گیا ابلاغ
مصدر ہی جسکے معنی کامل ہونے اور پہونچانی کے ہین۔ اکثر یہ لفظ زر نقد کی صفت مین واقع ہوتا ہی
مجمع جمع ہونیکی جگہ۔ موانع جمع مانع بمعنی روکنے والا۔ مولوی منسوب بمولا بمعنی خداوند
بعد لانے یاے نسبت کے الف کہ جو تھا حرف تھا واو سے بدل گیا کیونکہ قاعدہ ہی کہ الف مقصورہ
آخر کلمہ سہ حرفی وچہار حرفی مین وقت نسبت کے واو سے بدل جاتا ہی۔ مد بالفتح والتشدید بمعنی
کشش ودرازی وافزونی آب ضد جزر اور کسی چیز کیطرف دیکھنا اور وہ لکیر جو علم سیاق مین
اور الف پر لکھی جاتی ہی۔ مدار جاے دور وجاے گردش ودائرہ ودورہ وحلقہ۔ معنوی
منسوب بمعنی قصد کردہ شدہ وجاے قصد کردن اور جگہ مانگنے کی اور بعض کے نزدیک معنی اصل
مین معنوی تھا واو کو یا سے بدلکر یا کو یا مین ادغام کیا اور ضمہ نون کو کسرہ سے بدلا واسطے
مناسبت یا کے بعدہ اول یا کو واسطے تخفیف کے حذف کیا کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا، کو الف سے
بدلا یعنی ہوا لیکن یا سے بھی لکھا جاتا ہی اور اہل فارس نظر بصورت مکتوبی یا، ہی سے پڑھتے
ہین اگر اسم ظرف کہین گے تو اصل اُسکے معنی بروزن تفعل ہوگی یا متحرک ما قبل اُسکا مفتوح یا کو الف سے
بدل دیا یعنے ہوا۔ قاعدہ جب واو اور یا ایک کلمہ مین جمع ہوتے ہین اور اول انکا ساکن
ہوتا ہی تو واو کو یا سے بدل دیتے ہین۔ مصحوب اسم مفعول ہی صحابت کا بمعنی یاری کیا گیا
مجازاً معرفت کے معنی مین مستعمل ہی۔ مزبور بمعنی ادھر کیا گیا مجازاً بمعنی مذکور۔ مسافت
بالفتح ہمزہ بمعنی چاہنا۔ مرحمت بسکون دوم وفتح سوم وچہارم بمعنی مہربانی کرنا۔ ملفوف لپیٹا ہوا
موضع کسی چیز کے رکھنے کی جگہ مجازاً گانون۔ مراسم جمع مرسم بمعنی نشان وآئین
مرسولہ بمعنی مرسلہ غلط ہی۔ مشہود بمعنی گواہی دیا گیا اور ظاہر کیا گیا۔ مرہون رہن کیا گیا
محال جمع محل بمعنی جگہ اور بالضم بمعنی امر ناممکن۔ مشیخت بزرگی۔ منطق بفتح اول وکسر ثالث
بمعنی گویائی اور نام ایک علم کا ہی جس سے فکر صحیح کو فکر فاسد سے تمیز کرسکین۔ مسموع بمعنی
سنا گیا۔ معاد جاے عود بمعنی عقبیٰ ضد معاش بمعنی جاے عیش یعنی دنیا۔ محبوس قید کیا گیا
مسرور خوش کیا گیا۔ ملجا جاے پناہ ملاجی جمع۔ ماوا بمعنی خانہ۔ مرد بالفتح بمعنی بے ریش

یہ دستور ہی کہ حرف مفتوح کے آخر الف اور مضموم کے آخر واو اور مکسور کے آخر یا واسطے اظہار
حرکت کے لکھتے ہین۔ کس بالفتح یار و مددگار و رفیق و مرد شریف و آدمی و بالضم اندام نہانی
زنان۔ کیفیت بمعنی حالت و چگونگی۔ کما ینبغی بمعنی جیسا کہ لائق ہو کاف حرف تشبیہ ہی
اور لفظ ما زائدہ ہی کیونکہ بعد کاف تشبیہ کے لفظ ما زائد لاتے ہین تا کہ حرف جارہ فعل پر نہ آوے
اور ینبغی صیغہ مضارع کا مصدر انبغاء ناقص یاے سے ہی بمعنی سزاوار ہونا۔ کتخدائی بیاے
مصدری صاحب خانہ ہونا اور لائق ہونا۔

باب کاف فارسی۔ گرامی بکسر بمعنی بزرگ۔ گنجور بمعنی صاحب گنج یہ لفظ اصل
مین لفظ گنج بمعنی خزانہ اور لفظ ور بمعنی صاحب سے مرکب ہی۔ گرم ضد سرد بمعنی شتاب جلد و

باب لام۔ لطیف بالفتح بمعنی نیکوکار و پاکیزہ و نرم و نازک ہی۔ لحظہ گوشۂ چشم سے
دیکھنا۔ لہذا بمعنی اسواسطے۔ لطف بالضم پاکیزہ ہونا اور نرم و باریک ہونا۔ لفظ بالفتح
بمعنی کوئی چیز باہر ڈالنا منہ سے اور بات کہنا الفاظ جمع۔ لنگ بالفتح لنگڑا و آلۂ تناسل اور
اثناے سفر مین کسی جگہ مقام کرنا اور بالضم فوطہ و لنگی اور بالکسر پنڈلی اور ہندی مین بالکسر آلۂ تناسل
کے معنی مین مستعمل ہی

باب میم۔ مسند بالفتح تکیہ گاہ بالش بزرگ و بالضم اول و نون مفتوح روزگار و زمانہ و
پسر خواندہ و حرام زادہ اور وہ چیز جسپر پشت لگائین اور نحاۃ کی اصطلاح مین خبر کو بھی کہتے ہین
مخفی بمعنی پوشیدہ مشتق ہی اخفاء سے۔ مسیح دوست بہت پیمایش کرنے والا زمین کا اور
سیر کرنے والا اور کانا اور مرد نیک پاک اور دروغ گو و صاحب برکت اور ہاتھ پھیرنے والا اور
گھسا ہوا روپیہ اور اشرفی۔ مطلب جاے طلب اور الفتحات ثلاثہ امر طلبیدن کا۔ مسند جعلی کا
ماجرا بمعنی سرگذشت و احوال۔ ملایک بفتح اول و کسر ہمزہ جمع ملک بالفتحتین بمعنی فرشتہ
جو اصل مین مرسل بمعنی فرستادہ تھا۔ مبسوط بمعنی کشادہ و دراز۔ مرشد بالفتح راہ راست
و بالضم رہنما مراشد جمع۔ مکتوب الیہ ضد کاتب۔ مآب بالف ممدودہ جاے بازگشت۔
مہجوری بالفتح جدائی۔ معروض عرض کیا گیا۔ مراحل جمع مرحلہ بمعنی منزل یعنی اوترنے کی
جگہ ماثر بمد ہمزہ و کسر ثاے مثلثہ بمعنی آثار و نشان ہاے نیک و کارہاے پسندیدہ و بمعنی

باب قاف ۔ قلم بفتحتین بمعنی آلۂ تحریر اور کاٹنا تراشنا ناخن لینا ۔ قوانین جمع قانون
بمعنی طرز و روش ۔ قبالہ بالفتح قبول کرنا اور ضامنی نامہ ۔ قواعد جمع قاعدہ بمعنی زن نشستہ
مجازاً دستور و بنیاد ۔ قاصد بمعنی قصد کرنے والا مجازاً نامہ بر و ایلچی و ہرکارہ ۔ قدر بسکون
دال بمعنی رتبہ و عزت و بزرگی و اندازہ کرنا و قسمت و روزی و توانگری و بی نیازی و طاقت
و بفتحتین ضد قضا بمعنی حکم و نیابت اندازہ چیز اور حکم کلی مجمل جناب باری جو روز ازل
مین کیا تھا مرادف تقدیر و برابر و مساہم و شریک اور بالکسر بمعنی دیگ ۔ قلوب بضمتین
جمع قلب بمعنی واژگون و دل و وسط شی اور کھوٹا اور لوٹنا اور منزل قمر و میانۂ فوج ۔
قصور بضمتین کوتاہی کرنا اور جمع قصر بمعنی مکان کلان ۔ قرۃ العین بالفتح والتشدید بمعنی خنکی
و سردی چشم و شفقت و روشنی مگر مردمک چشم کے معنی محض غلط ہین ۔ قدسی بمعنی پاکیزگی
و نام کوہ و منسوب بقدس بمعنی فرشتہ ۔ قرض بفتح اول و سکون ثانی بمعنی کاٹنا مجازاً اودھار
قرص روٹی بمعنی گھڑیال ۔ قدوم بضمتین بمعنی آنا و بفتح اول و ضم دال بمعنی تیشۂ نجار
قران بالکسر نزدیک ہونا اور منجمونکی اصطلاح مین دو نیک ستارونکا ایک برج مین ہونا
عموماً اور زہرہ و مشتری کا ہونا خصوصاً و بالضم والف ممدودہ کلام مجید اور بمعنی پڑھنا
اور پڑھا گیا کے مستعمل ہے ۔ قدرت بمعنی طاقت ۔ قدم بالفتح بمعنی پاؤن اور ساتوان
حصہ ہر چیز کا کہ اوسکا سایہ لیا جاے اور مسافت دونون پاؤن کی چلتے وقت و بالکسر بمعنی پرانا ہونا
اور پرانا اور قدیم اور نام ایک صفت حق تعالے کا ہے ۔

باب کاف عربی ۔ کنہ بالضم باریکی و اصل ہر چیز و انتہا و اندازہ ۔ کمال تمام ہونا
کسی چیز کا اور تخلص شاعر معروف ۔ کران بالکسر کنارہ ۔ کمترین ادنے ۔ کتب بضمتین
جمع کتاب بمعنی لکھنا اور لکھا ہوا ۔ کریم بمعنی بخشش کرنے والا ضد لئیم ۔ کعبہ بالفتح وہ مکان
جسکے گردا گرد طواف کرین اور بمعنی مرتفع و مربع و بانسہ نرد بازی معروف ۔ کونین تثنیۂ کون
بمعنی ہونا و نام دوائے دافع تپ و بخار ۔ کافر بکسر فا بمعنی ساتر و پوشیدہ و رود بزرگ
و شب تاریک ۔ کفر بالضم بمعنی ناگرویدگی و ناسپاسی و بالفتح پوشیدگی و کرۂ بزرگ ۔ کرنش
بالضم سلام کرنا اور یہ لفظ واو کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے مگر وہ غیر ملفوظ ہوتا ہے کیونکہ ترکی زبان مین

فرہنگ بمعنی عقل و ادب و کتاب لغت و نگہداشت و اندازہ ہر چیز۔ فراغ بمعنی آسودگی۔ فہم بمعنی سمجھنا عربی مصدر ہے اور بمعنی سمجھ امر ہے۔ فہمیدن مصدر جعلی ہے۔ فدوی بالکسر بمعنی قربان ہونے والا کسی کے عوض جان دینے والا۔ فضل بمعنی افزونی و زیادتی و بخشش افضال جمع۔ فرمان بمعنی حکم۔ فراہم بمعنی جمع۔ فرمودن بمعنی آنا و جانا مجازاً کہنا اور حکم کرنا فیض ندی کا پانی اسقدر بڑھ جانا کہ کنارونسے بہ نکلے مجازاً بمعنی چیز بسیار۔ فرزند بمعنی پسر و دختر۔ فیروز بیاے معروف و مجہول بمعنی کامیاب اصل مین بہروز تھا مرکب ہے بہ بمعنی بہتر اور روز سے بمعنی بہروزی۔ فی الجملہ بمعنی حاصل کلام و اندک و کلام مجمل و من وجہ۔ فقیر ضد امیر یعنی وہ شخص جو لائق اہل و عیال کے مال رکھتا ہو اور جو کچھ نہ رکھتا ہو اسکو مسکین کہتے ہین۔ فصل بمعنی جدا کرنا اور جدا ہونا اور باز رکھنا اور کاٹنا۔ مجازاً ایک موسم چار موسم مین سے اور پارہ کلام و حصہ سخن۔ فصاحت تیز زبانی و کشادگی و خوشگوئی اور فصحا کی اصطلاح مین خالی ہونا کلام کا ضعف تالیف و ترکیب و تعقید و الفاظ ثقیل و غیر مانوس خلاف قوانین سے) اور اپنے مقصود پر ظاہر الدلالت ہونا۔ فیصل بفتح فا بمعنی حاکم اور وہ حکم جو تعدیات کی راستی و ناراستی کو جدا کر دے اور فارس والے تفصیل کے معنی مین استعمال کرتے ہین۔ فی الفور بمعنی شتابی و روش و طریقہ۔ فرخ بالفتح فا و ضم رای مشدد مرکب ہے لفظ فر بمعنی خوبی اور رخ بمعنی چہرہ سے اور بالفتح و سکون را بمعنی چوزہ مرغ۔ فرد بمعنی تنہا اور ورق کاغذ و یک بیت۔ فراز بمعنی کشادہ و بستہ و بالا و پست و پیش و پس و نزدیک و دور و فراہم۔ فارغ البال بمعنی آسودہ دل۔ فیمابین بمعنی جانبین۔ فی الواقع بمعنی در حقیقت فعل بالفتح کرنا بالکسر بمعنی کام افعال جمع نحات کی اصطلاح وہ کلمہ جسکے معنی مین کوئی زمانہ ازمنہ ثلاثہ مین سے پایا جاے اور بغیر مدد دوسری لفظ کے اپنے معنی بتائے۔ فراست بکسر فا بمعنی سرعت و فہم و ادراک و زیرکی و دانائی۔ فرصت بالضم بمعنی آرام پانا اور مہلت دینا فنون بضمتین جمع فن بمعنی حال و نوع ہر چیز و ہنر و داو کشتی۔ فوطہ بواو معروف بمعنی کمربند و جامہ نادوختہ و لنگی حمام و دستار و رومال اور وہ روپیہ جو رعایا خزانہ مین داخل کرے۔ فراوان بکسر فا بمعنی بسیار۔

باب عین مہملہ۔ عارفان جمع عارف بمعنی خداشناس اصطلاحاً وشناسندہ
حقیقتاً۔ عرض بفتح اول وسکون ثانی بمعنی پیش کرنا و راز کرنا ظاہر کرنا و بالکسر بمعنی عزت
وناموس وآبرو۔ عطف بالفتح والسکون ثانی بمعنی پھیرنا اور لپٹنا اور خواہش کرنا مہربانی کرنا
اور سنجاف دامن جامہ۔ عنایت بالفتح والکسر بمعنی قصد کرنا اور کسی کے واسطے تکلیف اوٹھانا
اور اہتمام کرنا۔ عافیت بکسر فا بمعنی آرام وآسایش۔ عاطفت بکسر طا بمعنی مہربانی۔
عقب بفتحتین بمعنی پاشنہ ہندی ایڑی مجازاً بمعنی پس وبعد۔ عموی بیای متکلم اصل
مین عم تھا واو زیادہ کرکے یاے متکلم لائے بمعنی برادر پدر ہندی چچا۔ عقیدت کسی چیز کو
سچ جانکر دل مین یقین کرنا۔ عنان بالکسر بمعنی لگام۔ علی الدوام بمعنی ہمیشہ عزم بمعنی ارادہ
وقصد وآہنگ کرنا عامل عمل کرنے والا۔ علاقہ بالفتح آویزش دل ومناسبت دو چیز
ورابطہ معنوی وبکسر جسم ظاہر کہ بستہ وآویزان ہو۔ عقد بالفتح باندھنا اور نکاح وبیع کرنا
اور عہد وپیمان کرنا وبفتحتین بمعنی گلنت وبالکسر بمعنی گلوبند وسلک مروارید وبضم اول وفتح
ثانی جمع عقدہ بمعنی گرہ۔ عزیز بروزن فعیل بمعنی غالب وخطاب شاہان مصر ودوست و
ارجمند وکمیاب ومرغوب۔ عبودیت بالضم بمعنی بندگی۔ علوم جمع علم بمعنی جاننا۔
عمدہ بمعنی خلاصہ اور وہ چیز جسپر بھروسا کیا جاوے۔ عین بالفتح بمعنی چشمہ آب آفتاب
زانو دینار زر سرخ مال باران آبرو مہتر برگزیدہ ذات ماموں عمو تشخص نفس حقیقت
ابلجانہ قوم جاسوس دیدبان منبع دیدار اہل شہر آدمی نام شہر نام موضع نام دہ نام حرف
قبیلہ پیشوا شعاع آفتاب انگور کجی میل ترازو ناجبہ۔ عفو بالفتح گناہ سے درگذر کرنا محو کرنا
بزرگترین وبہترین مال برگزیدہ نکوئی افزونی احسان عطا آب افزون زمین مال تراشنا
عقل مین زیادہ ہونا کنواں کھودنا بلند ہونا علم کا چھپا لینا گھاس کا زمین کو۔
باب غین معجمہ۔ غریب بالفتح بمعنی مسافر ونادر غربا جمع۔ غین ابر وتشنگی وتیرگی
بلبل۔ غسل بالفتح دھونا اور بالضم نہانا۔ غور بمعنی گہرائی اور زمین پست اور فرو رفتن
وفائدہ رسانیدن کے معنی مین بھی مستعمل ہے۔ غصہ بالضم والتشدید بمعنی مرغ گلوگیر۔
باب فا۔ فائز بکسر ہمزہ بمعنی پہونچنے والا اور رہائی وفیروزی پانے والا۔ فرہنگ بروزن

جوامع مین اُسکی طرف رجوع کرین ۔ صفحہ بالضم والفتح بمعنی شمشیر پہنا دار وسخت وسنگ پہن
وروی ہر چیز جو کشادہ ہو اور پارۂ ہر شی جو مثل کاغذ کے ہین ہو صفائح جمع ۔

باب ضاد معجمہ ضرب بالفتح بمعنی مارنا اور بیان کرنا اور مثل ظاہر کرنا تیز چلنا اور سونا و عسل سفید و آخر بیت و شعر ۔ ضامنی بیای مصدری بمعنی قبول کرنا اور ضامن ہونا ۔ ضمیر بمعنی راز نہان و درون دل اور وہ لفظ جو بجاے اسم کے مستعمل ہو ضمائر جمع ۔ ضوابط جمع ضابطہ بمعنی نگاہ رکھنے والا ہر چیز کا اور قاعدہ و دستور کے معنی مین بھی مستعمل ہے ضروری بیاے مصدری بمعنی حاجت و بیچارگی ۔ ضیا بالکسر بمعنی روشنی ۔ ضلع بالکسر و سکون لام و بفتح لام بمعنی استخوان پہلو یعنی پسلی و طرف ۔

باب طای مطبقہ طبع بالفتح بمعنی خصلت و طبیعت مردم اور نقش کرنا اور خط پر مہر کرنا اور چاندی سونے پر سکہ کرنا ۔ طاقت بمعنی توانائی و منسوب بطاق بمعنی بناے خمیدہ و محراب و تھان بانات علی الخصوص و تھان زربفت و مخمل وغیرہ علی العموم و فرد و بام و درخت طائفہ بمعنی گروہ اور محاورۂ ہند یو نمین لولیون کے گروہ پر اطلاق ہوتا ہے ۔ طرح بفتح اول و سکون دوم بمعنی بیگانگی و بنیاد قائم کرنا و نمونہ عمارت جدید و نقاشی اور کسی کام سے کنارہ کرنا اور کسی چیز رعایا کے ہاتھ زبردستی فروخت کرنا ۔ طنز بالفتح بمعنی ناز و طعنہ اور رمز سے بات کہنا و تمسخر طرفین تثنیہ طرف بمعنی گوشہ و کنارہ و جانب و پارۂ ہر چیز و حریف و ہم پیشہ و بسکون راے مہملہ بمعنی چشم و جنبانیدن چشم یعنی آنکھ ہلانا اور پلک ہلانا اور دیکھنا اور رکم بند زرین و قت طرف بضم طا و فتحۂ ثانی جمع طرفہ بمعنی معشوق و بالکسر اسپ خوش اصل و گرانمایہ ۔ طریقہ بمعنی روش و مذہب ۔ طعن نیزہ مارنا عیب گیر ہونا کسیکے کام مین ۔ طرار بر وزن فعال صیغۂ مبالغہ بمعنی تیز زبان و دزد و کیسہ بر ۔ طمع بفتحتین بمعنی لالچ ۔

باب ظای معجمہ ظن بالفتح والتشدید بمعنی گمان و تہمت و فریب ضد الیقین ظرف بمعنی دانائی و حوصلہ و باسن جسمین ہر ایک چیز رکھتے ہین ۔ ظریف بر وزن فعیل بمعنی دانشمند و خوش مزاج ۔ ظفر بفتحتین بمعنی فیروزی ۔ ظل بالکسر و تشدید لام بمعنی سایہ و خیال و نمونہ ۔ ظلم بضم بمعنی ستم ۔

سیاہی رنگ اور وہ آدمی جو دور سے مثل سیاہی کے نظر آوے اور مال کثیر و مواشی و عدد بسیار و دانۂ دل و مواضع شہر و نواحی و حوالی شہر و ملکہ و ذہن و مسودہ و بالکسر پوشیدہ کہنا اور بالضم ایک بیماری ہی جو گوسپند کو لاحق ہوتی ہی ۔ سہ قبلہ اول قبلۂ یہود دوم قبلۂ نصاری سوم قبلۂ اسلام اور بقول بعض خانۂ کعبہ و بیت المقدس و بیت المعمور کہ فرشتوں کا قبلہ ہی ۔ سور بواو معروف جشن و شادی عروسی و رنگ سرخ و رنگ خاکستری و دیوار قلعہ و شہر پناہ و نیم خوردہ و پس خوردہ و بضم اول و فتح واو جمع سورت بمعنی بزرگی و شرف و آیۃ قرآن ۔ سلوک بروزن فعول راہ چلنا اور نیکی کرنا اور اصطلاح صوفیہ میں خدا کا تقرب چاہنا ۔ سمرت بالضم گندم گونی

باب شین معجمہ ۔ شیخ بالفتح بمعنی خواجہ و پیر و بزرگ و مرشد قوم اسلام ۔ شدید بمعنی سخت شجاعت جوانمردی ۔ شہر بمعنی ماہ کیونکہ ہلال کو دیکھتے ہی شہرت دیتے ہیں اور آشکارا کرنا اور شمشیر نیام سے کھینچنا و دانا شہور بضمتین جمع ۔ شکر بالفتح اندام زن و بالضم منعم کی تعریف کرنا ۔ شمال بالکسر بمعنی دست چپ و خود طبع و کیسہ و غلاف اور بالفتح وہ ہوا جو مشرق و بنات النعش کے درمیان چلے ۔ شمائل بروزن خصائل جمع ۔ شمول بالضم بمعنی گھیر لینا اور بہم پہونچنا اور بائیں طرف جانا اور ہوا کا پھرنا اور چلنا اور بالفتح شراب سرد شدہ ۔

باب صاد مہملہ ۔ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین رحمت بھیجے خدا اوپر اور آنکی اولاد و دوستوں پر بالتمام ۔ صلی صیغہ ماضی ہی محل دعا میں مضارع کے معنی دیتا ہی ۔ صلوٰۃ بفتحتین بمعنی دعا و رحمت و آمرزش و نماز اور صراح میں لکھا ہی کہ اگر لفظ صلوٰۃ بندہ کی طرف منسوب ہو تو نماز و دعا کے معنی ہونگے اور اگر خدا کی جانب منسوب ہو تو رحمت کے معنی حاصل ہونگے اور اگر رسول و فرشتوں کی طرف منسوب ہو تو درود و استغفار کے معنی لیے جائینگے اگر طیور سے منسوب ہو تو تسبیح کے معنی ہونگے ۔ صبیان بالکسر و بالضم جمع صبی بالفتح و تشدید یای تحتانی وہ لڑکا جسکا دودھ چھوڑایا گیا ہو اور طفل وہ ہی جو نوزادہ ہو اور جنین وہ ہی جو شکم مادر میں ہو ۔ صوری منسوب بصورت بمعنی ظاہر ضد معنوی ۔ صلاح بالفتح آشتی ضد فساد ۔ صحائف جمع صحیفہ بمعنی خط و کتابت ۔ صمدیت بفتحتین و کسر دال مہملہ و تشدید یاے تحتانی مفتوح بمعنی بے نیازی و بیرنگی و پاکی اور پاک ہونا عادت حیوانی سے اور صمد وہ مرد ہی جو کبھی گرسنہ و تشنہ نہو اور انجاح

نوزدہم بمعنی برآوردن جیسے آبلہ زدن رنگار زدن بستم بمعنی پاشیدن و ریختن جیسے آب زدن
نمک زدن رنگ زدن بست و یکم بمعنی قطع کردن جیسے پی زدن ناف زدن بست و دوم بمعنی
تاخت کردن و رسانیدن جیسے بر فوج زدیم بست و سوم بمعنی دیدن جیسے فال زدن بست و چہارم
بمعنی راندن جیسے قلم زدن بست و پنجم بمعنی انداختن و داخل شدن جیسے آب زدن و آتش
زدن — زنہار بالکسر بمعنی پناہ و امان و مہلت و عہد و پیمان اور کلمہ تاکید و ہرگز امانت و بیم
و شکایت و پرہیز و حسرت و افسوس و شتاب و حرص و ہوش وغیرہ — زور بواو معروف
بمعنی دروغ —

باب زای فارسی

ژرف بالفتح بمعنی عمیق یعنی گہرا — ژاژ ایک گھاس ہی سفید رنگ
خاردار سخت و بدمزہ جو کہ اونٹ کھاتے ہین ہر چند چباتے ہین مگر چپ نہین سکتی اسی وجہ سے
ژاژ خا بیہودہ گو کو کہتے ہین —

باب سین مہملہ

سبیل بروزن فعیل بمعنی راہ خدا و قف اور دہ شربت اور پانی جو راہ
خدا مین پلایا جاوے — سلاطین بفتحتین جمع سلطان بمعنی پادشاہ و حجت و دلیل و غلبہ و حاکم
سلطنت بمعنی قہر و غلبہ و دراز دستی و پادشاہی حکومت — سیلاب بمعنی افزونی آب یعنے
ابلا — سمت بمعنی راہ راست و روش نیکو و قصد و جانب و طرف سمات بالکسر جمع — سرافگندگی بمعنی
عاجزی — سوانح جمع سانح بمعنی حال و روئداد اور اکثر متوحش و ناپسندیدہ چیز پر اطلاق
کرتے ہین ساز بمعنی سامان و اسباب و وقف و جنگ و ستار و ترکیب و سلاح جنگ و مہمانی
و ضیافت و چاق و توانا و موافق و مکر و حیلہ و مثل و مانند و نفع در سین بازہ و دار باز — سار
نام مرغ سیاہ رنگ و صاحب و خداوند و سر و رنج و محنت و کثرت و مثل و مانند و جاہ و شتر و کلمہ ظرفیت
سان بمعنی طرز و روش و رسم و عادت و نظیر و مانند و سنگ فسان و سامان و سرانجام و سوہان و پارہ
و حصہ — ساوین بمعنی ٹپاری — ساس بمعنی کھٹمل — سامی بمعنی بزرگ و بلند سلول بضم
رابع بمعنی حاصل کرنے والا — سعی بفتح اول و سکون دوم بمعنی دوڑنا جلد کام کرنا مجازاً
کوشش — سعادت بروزن فعالت بمعنی نیکبخت ہونا — سحبان نام ایک شاعر عرب کا ہی
جو فصاحت و بلاغت مین بے مثیل تھا اور وائل بکسر ہمزہ اُسکے باپ کا نام تھا — سواد بمعنی

نکالنا ۱۹ چھڑکنا ۲۰ دوڑانا کاٹنا ۲۱ تاخت کرنا ۲۲ پہونچانا دیکھنا ۲۳ چلانا ۲۴ ڈالنا و داخل ہونا ۲۵ ۱۲

اول وسکون ثانی وفتح ثالث بمعنی پارۂ کاغذ وپارچہ مجازاً المکتوب ۔ رخصت بمعنی
ارزانی واجازت وآسانی ووسعت ومسائل شرعیہ ۔ روزگار مطلقاً
بمعنی زمانہ ومجازاً بمعنی امید ومدّت وفرصت مرکب ہی کلمۂ روز اور گار
کلمۂ فاعلیت سے اور نوکری اور پیشہ کے معنے مین بھی مستعمل ہی ۔ رنگ بمعنی
لون حصّہ نصیب عیب وعار رنج ومحنت قوت توانائی جان تنتر قوی مال وزر نفع وفائدہ
طرز وروش بزکوہی گاودشتی مکر وحیلہ رونیدگی خوبی خوشی تندرستی شرم وخجلت خون رونق
لطافت نسیم وزردی قمار عمو خالو شیرین کار جلا حل خشم وغضب ابر نشیم خیانت مثل ونظیر
بنیاد خاکہ ۔ رسوم بالضم جمع رسم بالفتح بمعنی نشان وآئین وقانون وعادت وداغ اور للکھاڑ
مجازاً بمعنی وظیفہ اور مشاہرہ ۔

باب زای معجمہ زمین بالفتح مرکب ہی لفظ زم بمعنی سردی اور یا ونون نسبت سے چونکہ
جوہر ارض سرد ہی اسلیے عربی کا زمین نام رکھا عربی مین لفظ زمین فعیل کے وزن پر اُس شخص
کے معنی مین ہی جسکے پانوٴن شل ہون اور جگہ سے حرکت نکر سکے اور اسکو زمن بفتح اول و
کسر ثانی بھی کہتے ہین ماخوذ ہی زمانت سے ۔ زدن چند معنی مین مستعمل ہی اول بمعنی زدن
جیسے چوب زدن دوم بمعنی خوردن ونوشیدن جیسے کباب زدن اور شراب زدن سوم
بمعنی کردن جیسے مشق زدن چہارم بمعنی مشابہ بودن جیسے این رنگ بفلان رنگ
میزند پنجم بمعنی کشادن جیسے رگ زدن ششم بمعنی افگندن جیسے داو زدن وقرعہ زدن ہفتم
بمعنی گردانیدن جیسے عنان زدن ہشتم بمعنی افتادن وافگندن جیسے شرر زدن نہم بمعنی سوختن
وافروختن جیسے آتش زدن وشعلہ زدن دہم بمعنی مالیدن جیسے روغن زدن یازدہم بمعنی نصب کردن جیسے خیمہ
زدن طویلہ زدن وعلم زدن ودار زدن ۔ دوازدہم بمعنی نوشتن جیسے خال زدن وطرح زدن
سیزدہم بمعنی نہادن وگستردن جیسے تخت زدن وتاج زدن وطرہ زدن وگل زدن چہاردہم بمعنی
بستن جیسے مردہ زدن زلیور زدن قفل زدن شیرازہ زدن گرہ زدن پانزدہم بمعنی نواختن
جیسے ستار زدن طبل زدن ساز زدن شانزدہم بمعنی گرفتن جیسے بوسہ زدن ہفدہم بمعنی
عادت کردن جیسے راہ زدن ہژدہم بمعنی گفتن جیسے حرف زدن بشل زدن وزبان زدن

دیوانی بیای معروف منسوب بدیوان اور وہ دفتر جسمین قوانین وضوابط ملک جمع کیے جائین اور صاحب دفتر ومہتمم ومتصدی کے معنی بھی ہین ـــ

باب ذال معجمہ ـــ ذات بمعنی اصل ہر شی وصاحب وخداوند وہستی وحقیقت ہر چیز اور ذات وقوم کے معنی مین جو مشہور ہی غلط ہی جات بجیم عربی چاہیے کیونکہ یہ لفظ ہندی ہی اگر تقریباً ذال معجمہ سے یہ لفظ بمعنی قوم استعمال کیا جاے تو درست ہی وذات جمع ـــ ذریعہ بمعنی وسیلہ ذرائع جمع ـــ ذوق چکھنا لذت وخوشی ومزہ وذائقہ اور مصادر چشیدن وادن ذکردن وداشتن انگیختن کے ساتھ مستعمل ہی ـــ ذخیرہ وہ ڈھیر جو وقت پر کام آوے ذخائر اسکی جمع ـــ ذمہ بالکسر وتشدید میم عہد وامان زینہار وضمان واہل ذمہ بمعنی اہل کتاب از راہ عہد وپیمان اسلام کے دائرہ مین داخل ہون ـــ ذکر بالکسر زبان سے یاد کرنا وبفتحتین نولاد ونر ضد مادہ وآلت تناسل مرد ـــ ذکور بضمتین جمع ذکرہ بمعنی مردان ـــ

باب رای مہملہ ـــ راز بمعنی بھید مرادف سر ـــ رجا بالفتح امید رکھنا ـــ رقم بفتحتین بمعنی لکھنا اور فرمان اور اہل دفتر کی اصطلاح مین روپیہ کی صورت مکتوبی کو رقم کہتے ہین ـــ رواج بمعنی چلن اور بازار کا رونق پر ہونا ضد کساد ـــ رمضان بفتحات ثلاثہ ماخوذ ہی رمض بمعنی سوختن سے چونکہ اس مہینہ مین گناہ جل جاتے ہین یا یہ کہ شدت گرسنگی وتشنگی سے روزہ دارون کے حلق سوکھتے ہین لہذا رمضان نام رکھا ـــ رحیم بروزن فعیل بمعنی مہربان ورحم کرنے والا ـــ رحم بفتح اول وسکون ثانی بمعنی بخشنا وبفتح اول وکسر ثانی بچہ دان ـــ راحت القلوب دلون کا آرام ـــ رب بالفتح وتشدید بمعنی پالنے والا وبالضم بمعنی آب انگور وانار وغیرہ ـــ رسد بفتحتین بمعنی حصۂ کاروان وجنس غلہ ـــ ربیع بمعنی موسم بہار ضد خزان ـــ راس بمعنی سر ـــ رضامندی بیای مصدری بمعنی خوشنودی رضا بالکسر بمعنی خوش ہونا اور اصطلاح صوفیہ مین تقدیر الٰہی پر صبر کرنا صبر کا درجہ اس سے کم اور تسلیم کا زیادہ ہی ـــ رسالہ بالکسر بمعنی بھیجنا اکثر یہ لفظ مفعول کے معنے مین مستعمل ہوتا ہی ـــ رسل بضمتین جمع رسول بمعنی پیغامبر صاحب کتاب بخلاف نبی کہ اسکے واسطے کتاب کی کچھ ضرورت نہین ہی ـــ روز امید وبیم بمعنی روز قیامت کیونکہ اُس روز نیک کارون کو امید مغفرت اور بدکارونکو خوف عذاب ہوگا ـــ رقعہ بالضم

اول

وشگون نامہ و نام مقام آسمانی و باب الفتح بمعنی صندوقچہ اور بالفتحتین جمع درجہ۔ دین بالکسر بمعنی مذہب و داش
حساب بالفتح وہ قرض جسمین وقت مقرر ہو اگر مدت ادا معین نہو اسکو قرض کہتے ہین۔ دنیوی اصل مین
دنیائی تھا الف واو سے بدل گیا۔ دُکان بدون واو بمعنی معروف دکاکین جمع۔ دنیا زن
بسیار نزدیک شوندہ مشتق دنو سے جسکے معنی قریب ہونیکے ہین چونکہ یہ جہان بہ نسبت
عقبے کے نزدیک ہی لہذا اسکا نام دُنیا رکھا اور زن سخت و خسیس و ناکس کے بھی معنی ہین اسقدر معین
دنائت سے مشتق ہوگا دُنی جمع۔ دستور بالضم عربی ہی اور بالفتح فارسی بمعنی قانون و قاعدہ
و طرز و آئین و رخصت و اجازت و وزیر و امیر و صاحب مسند اور یہ لفظ مرکب ہی لفظ دست سے
جسکے معنی ہاتھ اور فائدہ و نفع و نصرت و ظفر و غلبہ و صدر و مسند و قوت و قدرت و توانائی
و طرز و روش و قاعدہ و یک چیز تمام جیسے یکدست جامہ و یکدست سلح اور مرتبہ جیسے یکدست بازی
و یکدست سفر بمعنی یک کرت بازی و یک مرتبہ سفر اور دستور وزیر و فرصت و مرغان شکاری کے
اور اصطلاح اطبا مین اجابت طبیعت کہ جس سے فضلہ غذا دفع ہو اور لفظ ور سے جسکے معنی صاحب کے
ہین واسطے تخفیف ماقبل کے واو کو ساکن کیا جیسے الفاظ گنجور و رنجور ہین واور بمعنی حاکم و منصف اصل مین داد ور
تھا مثل زیور جسکی اصل زیب ور تھی۔ دم بمعنی نفس و وقت و خون و افسون و فریب و مکر و جرم
و غرور و دعوی و بوی خوش اور تلوار کی باڑھ۔ دولتمدار جاہی دور دولت۔ دہیات جمع دہ
بمعنی گانوءن ظاہرا یای تحتانی زائد ہی۔ دستک تالی اور حکمنامۂ سرکاری۔ دیروز بمعنی روز
گذشتہ جیسے دیسال دی کے معنی گذشتہ کے جیسے ام کے معنی موجود کے جیسے امروز و امسال
اور فردا روز آیندہ کو کہتے ہین۔ داخلہ رسید زر جو منجانب سرکار حاصل ہو۔ دستخط مقلوب خط
دست جو اپنے ہاتھ سے اپنا نام لکھدیتے ہین۔ دفتر مجموعۂ حساب دفاتر جمع۔ داستان مکر
و حیلہ و سرود و نغمہ افسانہ و افسون و نام پدر رستم۔ داد خواہ فریادی۔ دادگستر منصف
داد و ستد دین لین۔ دربار مجلس حکام۔ دام بمیم موقوف جال و بفتح میم صیغۂ ماضی دوام ہی
بمعنی ہمیشہ۔ دریغ بکسرتین افسوس۔ دیوان بیای معروف کچہری و کتاب غزلیات
مجازاً دفتر حساب و مجلس۔ دواوین جمع دعوات جمع دعا۔ دلال صیغۂ مبالغہ بمعنی بہت
دلیل کرنے والا۔ دودمان بمعنی خاندان مرکب ہی دودہ اور مان سے جسکے معنی گھر کے ہین۔

کیے گئے اور بیدالیش اور اندازہ کرنا جھوٹ بولنا اور بالضم والضمتین عادت مروت اور اکثر
نیک عادت پر اسکا اطلاق کرتے ہین اور دین کے معنی مین بھی آیا ہی اور بفتحتین لوہا ناکڑہ
اور کڑہی کا پرانا ہونا۔ خیل گروہ سواران وپیادان وبسیار اور یہ ایسی جمع ہی جسکا واحد
نہین اور بعض کے نزدیک لفظ خیل واحد ہی اور جمع اسکی خیول ہی اہل فارس
مطلق گروہ کے معنے مین استعمال کرتے ہین۔ خرد بکسر اول وفتح ثانی بمعنی عقل وبالضم
بمعنی ریزہ وضد کلان۔ خلاف بمعنی درخت بید وناسازگاری اصل مین اسکے معنی اوا
ایستادہ ہونے کے ہین۔ اور مصادر کردن وافتادن وافگندن کے ساتھ مستعمل ہی۔
خزانچی بمعنی صاحب خزانہ ومالک خزانہ کیونکہ لفظ چی زبان ترکی مین خداوندی کے معنی مین
مستعمل ہی۔ خدا بالضم بمعنی مالک وصاحب مراد اوس ذات سے جو مستجمع جمیع صفات
وکمالات ہی اور بعض کے نزدیک یہ لفظ مرکب ہی لفظ خود اور آ سے بمعنی خود آنے والا۔
خدایگان یہ لفظ خدا اور گان سے مرکب ہی یعنی وہ شخص جو لایق وسزاوار تقرب وعنایت خدا
کے ہو۔ خداوند صاحب ومالک یعنی وہ شخص جو خدا کے مانند غالب وبزرگ ہو وند
کلمہ تشبیہ ہی یا نسبت۔ خرم بالضم وتشدید بمعنی خوش اصل مین خرم تھا یعنی رہندہ
از خور یس جو چیز آفتاب سے گریز کریگی لامحالہ شاداب وخوش ہوگی۔ خطوط جمع خط بمعنی
وہ لکیر جسمین لنبائی ہو چوڑائی نہو مجازاً مکتوب کے معنی مین مستعمل ہی۔ خورشید بالضم
آفتاب اور روشن مرکب لفظ خور اور شید سے جسکے معنی آفتاب اور روشن کے ہین جب
لفظ خُر تنہا استعمال کیا جاتا ہی تو واو کے ساتھ استعمال کرتے ہین تاکہ لفظ خَر مفتوح سے جسکے
معنی گدھے کے ہین امتیاز رہے۔
باب دال مہملہ۔ دارا اسم فاعل ترکیبی داشتن کا ہی اور نام بادشاہ ایران کا جو اسکندر
فیلقوس کے ہاتھ سے مارا گیا۔ دبیر بالفتح منشی نویسندہ محاسب۔ دستگیر مددگار۔ دانش
حاصل بالمصدر دانستن کا بمعنی دانائی۔ دارین تثنیہ دار کا بمعنی دو جہان۔
دائما ودائم ودوام بمعنی ہمیشہ درجہ بفتحتین نردبان پایگاہ پایہ۔ درس سبق پڑھنا مصادر گفتن
دادن کردن خواندن کے ساتھ مستعمل ہی۔ درج کسی چیز کو کسی چیز مین لپیٹنا وکاغذ طومار

جهان کی ظاہر ہی جسترہ بالضم ورای مشدد دلیر وشجاع واسپ سواری ونر وفحل مطلقاً بازنز خصوصاً وبکسر اول وتشدید را بمعنی نشخوار ہندی جگالی ۔ جفت ضد طاق ۔ جزو ضد کل بمعنی پارۂ ہر چیز ۔ جملگی بیای مصدری بمعنی تمام ہونا +

باب جیم فارسی ۔ چلپاسه بالفتح وکسر اول بمعنی چھپکلی ۔ چغر شته بالفتح بمعنی پنڈیا سوت کی چیرہ بیاے معروف بمعنی غالب وشجاع اور ہندی مین بمعنی دستار رنگین منقش چنچ بالضم بمعنی جوا یعنی وہ لکڑی جو بیلون کی گردن پر رکھتے ہین اور بالفتح وہ لکڑی جس سے دودھ بلوتے ہین ہندی رئی +

باب حای مہملہ ۔ حمد بالفتح تعریف وشکر مخصوص بخدا اور بعض کا قول ہی کہ حمد وہ تعریف ہی جسمین ممدوح خود مختار ہو جیسے طفل خوشنویس اور برعکس اسکے مدح ہی جیسے طفل حسین ۔ حرف کنارہ طرف سخن لب شمشیر جیب نجاۃ کی اصطلاح مین وہ کلمہ جو بلا انضمام دوسرے لفظ کے اپنے معنی نہ بتا سکے ۔ حضرت بمعنی درگاہ وحضور ونزدیکی وکلمۂ تعظیم ۔ حیرت تعجب سے ایک حال پر رہنا ۔ حقایق جمع حقیقت بمعنی اصل ہر شئی ۔ حاجات جمع حاجت بمعنی خواہش ۔ حق بتشدید قاف نام باری تعالی وراست وثابت وسزاوار وواجب ضد باطل حسب بفتحتین بمعنی اندازہ وشمار وشرف وبزرگی ومال وجاہ ودین وموافق وبسکون ثانی شمارکنا اور موافق اور مثل اور کافی ہونا اور مقدار چیز ۔ حافظ نگہبان ۔ حویلی اصل مین حوالی تھا معنی گرداگرد ہر خراب مکان کے معنی مین مستعمل ہی ۔ حمیدہ بروزن گشیدہ بمعنی نیکوکار ۔ حیات زندگی ۔ حرفہ بالکسر بمعنی پیشہ ور ہونا ۔ حصول بالضم حاصل ہونا ۔ حضور حاضر ہونا وکلمۂ تعظیم ۔ حقہ بمعنی ڈبہ اور قلیان کے معنی مین محاورۂ اہل ہند ہی اور بالکسر والتشدید وہ شتر بچہ جسکو چوتھا سال شروع ہو گیا ہو +

باب خای معجمہ ۔ خامہ قلم ۔ خادم خدمت کرنے والا ۔ خانساماں وہ شخص جسکے تعلق امور خانگی کا انصرام ہو ۔ خیمہ معروف یعنی وہ گھر جو پلاس وکرباس سے بنایا جاے ۔ خرج بالفتح نکلنا مجازاً صرف ہونا ضد دخل بمعنی درآنا مجازاً آمدنی ۔ خال برادر مادر وعلم لشکر ونقطۂ سیاہ جو جسم پر ہو بزرگی وفرہنگ وتکبر اخوال جمع ۔ خلق بفتح اول وسکون ثانی پیدا کرنا اور پیدا کیا گیا اور پیدا

تضمین ضامن کرنا اپنی پناہ مین لانا گھیر لینا۔ **تشریف** بزرگ کرنا اور رفتن و آمدن کا مُرادف ہی
تصدیعہ بجاے ہوز تصرف فارسیونکا ہی اصل لفظ تصدیع بروزن **تفعیل** ہی بمعنی دردسر
دینا۔ تعہد ٹھیکہ لینا ذمہ داری کرنا۔ **تعلق** کسی چیز مین لٹکنا ہاے ہوز اسکے آخر مین لانا غلط ہی
تغافل غفلت کرنا۔ **تفویض** سونپنا۔ **تعظیم** بزرگی کرنا۔ **تقاضا** مدیون سے زر قرضہ مانگنا
اور خواہش کرنا۔ تکلیف کسی کو رنج مین ڈالنا اور ایسا کام کرانا جو اُسکی طاقت سے باہر ہو۔
تکلف اپنے تئین رنج مین ڈالنا **تلاش** بمعنی سعی و جستجو الف کے ساتھ یہ لفظ پڑھنا غلط
ہی مگر لکھنا درست۔ **تضمن** قبول کرنا اور گھیر لینا لفظ کا معنی کو اور کسی چیز کو ضمن مین لینا
تشخیص جانچنا تعیین بروزن تفعیل خاص کر لینا ایک چیز کا بہت چیزون مین سے **تلمیذ**
بکسر تا بمعنی شاگرد معرب تلمیذ بالفتح۔ **توان** بالضم قوت و تمکن امر توانستن۔
باب تاء مثلثہ ثمر بفتحتین بمعنی میوہ آل زر فرزند ثمرات و اثمار جمع **ثنیہ** بکسر تحتانی مشدد
ضد بکر جمع دونون کی ثیبات و ابکار۔ **ثقل** بالکسر گرانی بارکج زمین مردہ کنارہ **اثقال** جمع
ہی ثؤلول بالضم و سکون ہمزہ بپرستان و نیزہ کوچک و سخت یعنی مسہ ثآلیل جمع۔
باب جیم تازی۔ **جناب** بالفتح بمعنی درگاہ آستانہ گرداگرد سرای ماخوذ جنب سے جسکے معنی
پہلو اور کنارہ کے ہین اور یہ لفظ اکثر صاحب جناب کے معنی مین مستعمل ہوتا ہی۔ **جامع**
بمعنی جمع کرنے والا اور وہ مسجد کلان جسمین بروز جمعہ تمام مسلمان شہر کے نماز باجماعت ادا کرین
جاودانی مخفف جاوید بمعنی ہمیشہ اور آن کلمہ زائد اور یاے نسبت سے مرکب ہی۔ **جمعیّت**
بسکون میم و کسر عین و تحتانی مشدد و مفتوح بمعنی جمع ہونا اور گروہ مردم چونکہ لفظ جمع بمعنی مجموع
کے مستعمل ہی لہذا یاے تحتانی و تاے فوقانی بڑھا کر مصدر بنا لیا۔ **جہل** بمعنی نادانستن
و نادانی ضد علم بمعنی و انستن و دانائی۔ **جبرئیل** بالکسر نام فرشتہ جسکو جوہر اول اور عقل کل
اور روح القدس اور عقل اول اور روح الامین اور روح المکرم اور روح الاعظم بھی کہتے ہین
جہات جمع جہت بمعنی طرف۔ **جہان** بمعنی جہندہ و حادث معرب گہان مخفف گاہ آن کا گاہ
بمعنی وقت و مکان و آن کلمہ نسبت چونکہ موجودات ارضی کو اوقات و ازمنہ سے تعلق
تمام ہی اسلیے گہان کے حرف اول کو جیم سے بدلکر جہان کیا کیونکہ حدوث و ناپایداری

بمعنی گستردنی بمعنی فرش — بالفعل زمانۂ موجود — بُعد بالضم بمعنی دوری ضد قریب یعنے نزدیکی — بلدہ بالضم و بالفتح شہر بلاد جمع —

باب بای فارسی — پیشکار پیشی کا کام انجام دینے والا — پیشوا بمعنے آگے چلنے والا — پُر بالضم ضد خالی — پناہ بمعنی حمایت ہندی سرن آسرا آڑ — پارچہ پارۂ ہر چیز و جامہ — پایہ مرتبۂ زبون خوار و پای تخت وغیرہ — پرتو روشنی فروغ عکس شعاع بمعنی سایہ غلط — پیکر بمعنی صورت — پرگنہ دہات — پروانہ حکمنامہ و نام جانور عاشق شمع مرکب ہی پر بمعنی ستارہ مجازاً نور چراغ و شمع اور آنہ کلمۂ نسبت سے پروانجات جمع مگر فارسی لفظ کی جمع عربی کے طور پر لانا غلط ہی — پیام مخفف پیغام بمعنی سندیسہ پیغام غین سے لکھنا غلط ہی —

باب تای مثناۃ فوقانی — تحریر بروزن تفعیل لکھنا آزاد کرنا پاکیزہ کہنا و قسم نغمہ اور نام کتاب کا علم ہندسہ مین ضد تقریر جسکے معنی بات کہنا ہین — تلقین سمجھانا تلقینات جمع — تعلیم سکھانا — تقدیم پیش پہونچانا ادا کرنا — تتمہ باقی — تعوید پناہ مین لانا اور اصطلاح مین وہ شی ہی جو اسمای الٰہی یا ادعیات وغیرہ سے لکھکر بازو اور گلے مین باندھتے ہین — تعالی صیغہ ماضی ہی بمعنی بلند ہوا — ترصد بروزن تفعل امید رکھنا مرادف توقع — توقف ٹھہرا کھڑا ہونا — تردد چلنا پھرنا آنا جانا مجازاً فکر و اندیشہ و پریشانی ترددات جمع — تقاوی کے معنی قوت دینا اور اصطلاح مین وہ روپیہ جو نادار کاشتکار کو کاشتکاری کے واسطے دیا جا — تسلیمات جمع تسلیم بمعنی تقدیر پر راضی ہونا سپرد کرنا آفت سے بچانا سلام کرنا گردن جھکانا سلامت رکھنا — تلمیذان جمع تلمیذ بمعنی شاگرد تلامذہ جمع عربی — توجہ منہ کرنا توجہات جمع تاکید سخت و محکم کرنا تحصیل حاصل کرنا — تحت مرادف پائین ضد فوق — تعداد شمار کرنا یہ تای فوقانی غلط ہی کیونکہ کوئی مصدر تفعال کے وزن پر نہین آیا ہی — تھان بتای مخلوط الہا بمعنی جامہ نابریدہ و کاہل و طاقہ و ثوب — تفصیل جدا جدا کرنا — تلطف مہربانی کرنا — تقویت بروزن تفعلۃ قوت دینا — تزاید زیادہ ہونا — تقیید قید کرنا — تاب طاقت رونق روشنی امر تابیدن و بمعنی چمکنا اینٹھنا بٹنا — تاریخ کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا — تصور کسی کی صورت دل مین جمانا — تمسک کے معنے کسی چیز مین چنگل مارنا یعنے وسیلہ کرنا مجازاً دستاویز

باب بای موحدہ- **بلاغت** بالفتح جوان ہونا اور کلام کو فصاحت کے ساتھ مقتضے
حال وموافق ادا کرنا اور سخن آرائی وچرب زبانی بلاغات جمع **باعث** اسم فاعل بعث
بمعنی اوٹھنے والا وسبب- **باحث** از بحث بمعنے زمین کھودنے والا اور بات چھاننے والا
باد بمعنی ہوا وتعریف وتحسین ونالہ وگوز وغرور وتند وصدمہ ونام فرشتہ ونام مرض وصیغہ مضارع کا
بودن سے باضافہ الف دعا- **برکت** بفتحات ثلاثہ بڑھنا زیادہ ہونا- **باطل** ضد حق
اباطیل جمع- **بارگاہ** بمعنی جای دخل- **بار** نام خدا ولشتہ خردار وانبار وبزرگی وگرانی
ونیکوکار ونصیب ورخصت ودخل وتخم درخت ومرتبہ ومیوہ وبارگاہ وجای انبوہ وحمل
وامر باریدن- **بندگی** بیای مصدری بمعنی بندہ ہونا ہای ہوز یای مصدری کے آنیسے گاف
سے بدل گئی کیونکہ قاعدہ ہی کہ جس لفظ کے آخر مین ہاے ہوز ہوتی ہی در صورت
لانے یاے مصدری اور الف ونون جمع کے اوسکو گاف سے بدل لیتے ہین جیسے خستگی
وخستگان- **بلند** بمعنی دراز وفوق وبسیار وضد پست- **بر** نام خدا ومہربان ونیکی
ونیکوکار وبخشش وزمین خشک ورضامندی والدین ونزدیک وبہنائی وجنگل واغوش
وسینہ ومیوہ وزن جوان وپستان زن وحرف استعلا بمعنی اوپر وکلام ظاہر ونام علم
بعض مرادف برخ بمعنی پارہ ہر چیز وحصہ وبہرہ یای تحتانی سوای معنی وحدت کے لانا غلط
ہی- **برادر** مرادف اخ- **بعید** دور ضد قریب **بان** کلمہ محافظت ونام درخت و
خوشبو ومشک بید وتیز آتشی- **برخوردار** مرکب ہی برخورد امروز آر سے برخورد
معنے پھل کھایا اور آر کلمہ نسبت اور بعض کا قول ہی کہ یہ لفظ تین امر سے مرکب ہی
اول بر امر بردن سے یعنے دنیا سے نیکی لیجا دوسرے خور امر خوردن سے یعنی روزی
حلال کھا تیسرے دار امر داشتن ہی یعنے اپنے پیچھے یادگار رکھ- **بہجت** خوشی- **باز**
بمعنی وقت وکشادہ پھرنا کھیل اور پھر رجوع نصیب جدا تمیز جانب گذرگاہ نام مرغ شکاری
وشراب- **بلیغ** تیز زبان کامل العلم- **بخت** نصیب **برات** حصہ **بیباق** بمعنی بیباقی
غلط ہی کیونکہ لفظ باق بمعنی باقی کے نہین آیا ہی- **بیچون** بیاے مجہول بمعنی بےمانند
مجاز امر اد خدا سے- **بیم** بیای معروف بمعنی خوف ضد امن **بعینہ** بمعنی ہو بہو **بساط**

اجتناب پرہیز کرنا اور بھاگنا۔ ارشاد راہ نیک دکھانا۔ بیان ظاہر کرنا۔ اختلاط
ملنا اور بگاڑنا۔ الہام وہ بات ہے جو منجانب اللہ کسی کے دل مین پیدا ہو۔ الحاق
پہونچانا اور کسی چیز کا کسی چیز سے ملنا اور پیروی کرنا۔ اطلاق قید سے رہا کرنا کھولنا کہنا
افراط حد سے بڑھانا ضد تفریط بمعنی گھٹانا۔ افتخار بزرگی جتانا۔ افاضت بہت سی
نیکی کرنا برتن کو بھر دینا فیض پہونچانا۔ افادت فائدہ پہونچانا۔ ایزد بکسرۂ ثالث نام خدا
چونکہ مدار عالم کا اوتاد اربعہ یعنے طالع اول و عاشر و سابع و رابع ہے اسلیے چار حرف سے
یہ نام ترکیب دیا گیا۔ اخلاص پاک و خالص کرنا و دوستی و عبادت بے مکر۔ احتراز
کسی چیز سے بچنا۔ ارسال بھیجنا اور چھوڑ دینا۔ اجابت جواب دینا قبول کرنا و دست آنا
انقضا مدت پوری ہونا۔ انتظار راہ دیکھنا۔ انبساط خوشی و گستاخی و فراخی ضد
انضباط بمعنی پیوستگی و مضبوطی۔ استدعا بکسرۂ ثالث درخواست کرنا۔ اقبال توجہ کرنا
دولت کا اور قبول کرنا اور دولت و قوت و طالع و ضد ادبار۔ الٰہی بیائے متکلم و یائے
نسبت منسوب باللہ و نام علم جس سے معرفت ذات باری حاصل ہوتی ہے۔ انتہا بمعنی
نہایت ہر چیز ضد ابتدا۔ ایما رمز و اشارہ کرنا و کنایہ۔ ادغام گھوڑے کو لگام دینا
اور نگل جانا اور ایک جنس کے دو حرفون کو ایکبار پڑھنا۔ اصدار اوتارنا۔ استعمال
کام مین لانا۔ اعتبار عبرت کرنا خوض کرنا اور کسی چیز کو اچھی طرح رکھ چھوڑنا اور جاننا۔
استماع سننا۔ انشراح دل کا کشادہ ہونا۔ انجاح حاجت روا کرنا۔ انفتاح
کشادہ ہونا۔ انتصاح نصیحت ماننا۔ اعزاز عزت دینا۔ اعتراض پیش آنا حائل
ہونا۔ اعراض منہ پھیرنا۔ امتیاز پہچاننا۔ احتیاج حاجت رکھنا۔ ازدیاد زیادہ
ہونا۔ اعتماد بھروسا کرنا سپرد کرنا۔ اشتغال شغل کرنا۔ اعتدال راست ہونا اور
اوسط درجہ پر آنا۔ القا ڈالنا۔ ابلاغ پہونچانا۔ اجارہ ٹھیکہ دینا اور لینا۔ انحراف
پھر جانا جھکنا نافرمانی کرنا۔ اطاعت فرمانبرداری کرنا۔ اختیار قبول کرنا۔ اُمرا بضم
اول و فتح ثانی جمع امیر بمعنی سردار و رئیس۔ امور بضمتین جمع امر بمعنی کار و حکم مگر حکم کے
معنی مین امر کی جمع اوامر ہے۔

وعقل ونگاہداشت حد ہر چیز کی بمقتضای وقت ومقام وطور پسندیدہ ونام علم۔ آستانہ
بمعنی چوکھٹ۔ آفتاب حقیقۃً بمعنی قرص خورشید مجازاً بمعنی روشنی خورشید وخورشید۔
آرای جمع رای بمعنی فکر وبینائی وامر آراستن۔ آزاد مجرد وبے عیب کامل غیر مملوک
ضد غلام بمعنی مملوک۔ آیات جمع آیت بمعنی نشان وعلامت وجملۂ قرآن۔ آفریدگار بمعنے
پیدا کرنے والا۔ آمال جمع امل بمعنی امید۔ آقا بمعنی خاوند ومالک اور یہ لفظ تعظیماً
سر اسم آتا ہی اور تحقیراً آخر اسم۔ اخوند بضم وفتح خای معجمہ وواو معدولہ وسکون نون
اوستاد ومعلم۔ آسمان مرکب ہی لفظ آس بمعنی چکی اور مان بمعنی مانند سے۔ آسیا مخفف
ہی اسیاب کا جو اصل مین آس آب بمعنی پنچکی کے تھا۔ آب پانی قیمت عزت فیض خوبی
رونق روشنی تیزی تیغ طرز روش ونام ماہ رومی وکلمۂ نسبت۔ آدم بمعنی گندم گون و
نشتر سفید وآدمی ونام پیغمبر اولین ورب النوع انسان۔ انشا بالکسر زندہ کرنا شروع کرنا
اصطلاحاً آپ سی کچھ کہنا اور نام علم جس سے کلمات نثر کی باہم ترکیب دیجاتی ہی۔ املا یاد سے
کچھ کہنا اور عبارت لکھنا قاعدۂ مقررہ کے موافق۔ التفات گوشۂ چشم سے دیکھنا پھر کر دیکھنا
انتخاب چن لینا۔ امام کے معنی پیشوا ضد مقتدی ائمہ اوسکی جمع اور معمارون کی اصطلاح
مین وہ رشتہ جس سے عمارت کی راستی وکجی دریافت ہو اور سب سے بڑا دانہ تسبیح کا جسکو ہندی
مین سمیر کہتے ہین اور جانب قبلہ وکرانۂ زمین وکتاب سماوی ولوح محفوظ ومنظر خوب او
بالفتح بمعنی روبرو ائمہ جمع۔ اندراج داخل ہونا لپیٹا جانا مجازاً لکھنا۔ التماس مانگنا۔
انحصار کوتاہ ہونا کسی چیز مین سمانا۔ احسان نیکی کرنا۔ اظہار غالب کرنا اور ظاہر کرنا۔
اضافت روشن کرنا اور نسبت کرنا سرہانا مہمانی کرنا خواہش کرنا اور گلہ بگلہ لگنا اور
پہونچنا اور پرہیز کرنا۔ اتفاق باہم ملنا کسی کام کا بے سبب واقع ہونا اور اتفاقاً
بمعنی ناگاہ۔ اعراب واضح اور روشن کرنا اور بیان کرنا اور حرکات ثلثہ۔ اصطلاح
باہم صلح کرنا مجازاً اتفاق کرنا ایک جماعت کا واسطے استعمال کرنے معنی مجوزہ اپنے کے
جو خلاف لغت ہو۔ ادراک دریافت کرنا۔ اختصار بات کو گھٹانا اور معانی وبیان کی
اصطلاح مین کلام کو الفاظ زائد از مطلب سے پاک کرنا اور اقتصار بصاد مہملہ اوسکی ضد ہی۔

اقتصار

بدلا بعدہٗ ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کیا اللاہ ہوا لام اول کو دوسرے
لام مین ادغام کیا اللہ ہوا اور بعض کے نزدیک اللہ لفظ سریانی یا عبرانی ہے کہ اصل مین لاہا تھا
جب معرف بلام کیا آخر سے الف گرادیا اور لام کو لام مین ادغام کیا اللہ ہوا — اکثر بالفتح بمعنی بسیار
ضد اقل — اسما جمع اسم بمعنی نام — امین وہ شخص جسپر بھروسا ہو امنا بروزن فعلا اوسکی جمع ہے —
افعال جمع فعل بمعنی کار کردار حرکت اندام زن اور نحاۃ کے نزدیک وہ کلمہ ہے جسکے معنی مین
کوئی زمانہ از منۂ ثلاثہ سے پایا جائے اور بغیر مدد دوسرے لفظ کے اپنے معنی بتائے — اوراق
جمع ورق بمعنی پارۂ کاغذ و برگ درخت — ار مخفف اگر حرف شرط بمعنی جو — اصحاب جمع الجمع
صاحب بمعنی وزیر و دوست و مالک و خداوند — اشغال جمع شغل بمعنی کار — اوراد جمع ورد بالکسر
بمعنی وظیفہ جو ہر روز پڑھا جائے — اطراف جمع طرف بمعنی گوشہ و کنارہ و جانب و بفتحتین [illegible]
ہم پیشہ — اوقات جمع وقت — ابواب جمع باب بمعنی دروازہ شائستہ برابر لائق بارہ
حق بابت ادا پہونچانا بیان کرنا ادا کرنا مصدر تو نہین ہے مگر معنے مصدری مین مستعمل ہے
اور ناز و انداز معشوق — ارزانی ضد گرانی بمعنی نرخ شے وافزونی مجازاً دینا بخشنا و [illegible]
و مسلم و برقرار — ارقام جمع رقم بمعنی خط و فرمان شاہی بالکسر ترقیم کے معنے مین غلط ہے —
اشیا جمع شے بمعنی چیز — امانی جمع امنیہ بمعنی آرزو — اراضی بروزن فعالی جمع ارض بمعنی زمین
اثر بفتحتین نقش قدم نشان زخم سنت نبوی تاثیر شے آثار جمع — ایام جمع یوم بمعنی روز — افزون
بمعنی زیادہ — اسامیان جمع الجمع اسامی اور اسامی جمع اسما کی اور اسما جمع اسم کی —
ابد وہ زمانہ جسکی انتہا نہین ضد ازل جسکی ابتدا نہین — ادعیہ بکسر عین و تشدید تحتانی مفتوحہ جمع دعا
بمعنی خدا سے مراد مانگنا اور صرف مانگنا اور بلانا — اشفاق جمع شفقت بفتحات ثلاثہ بمعنی
مہربانی و بالکسر ڈرانا اور مہربانی کرنا — البتہ بمعنی قطع کلام و تاکید — آفرینش بالف ممدودہ حاصل مصدر
آفریدن کا بمعنی پیدایش — آل بمعنی اولاد اصل مین اہل تھا اور نام ایک درخت کا ہے
جسکی جڑ سے کپڑا اور سوت رنگا جاتا ہے اور ایک مرض ہے جو اکثر زچہ کو لاحق ہوتا ہے — آن
بمعنی وقت و ملک و انداز معشوق اور اسم اشارہ بعید — آفرین امر ہے آفریدن کا اور
تحسین و حمد کے معنے مین اسم ہے — آلہ بمعنے دست افزار — آداب جمع ادب بمعنی ہوشیاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زلافِ حمد و نعت اولیٰ است برخاکِ ادب خفتن
سجودی میتوان کردن درودی میتوان گفتن

اما بعد کمترین گردھاری لال فطین تخلص مڈل کیلاس ضلع اسکول فرخ آباد خلف الصدق جناب مینا مل صاحب کوٹھی کور کھرہ متعلقۂ نواب جعفری بیگم صاحبہ پرگنہ بھوجپور تھانہ محمد آباد ضلع فرخ آباد نارنولی الاصل ساکن حال بلدۂ فرخ آباد محلہ مجیدو البستہ دامنِ دولتِ جناب بابو درگا پرساد صاحب بالقابہ رئیس اعظم بلدۂ مذکور ناظرین باتمکین کی خدمت مین ملتمس ہی کہ یہ چند اوراق بطور فرہنگ دستور الصبیان جو آجکل مدارس سرکاری و مکاتب دیسی مین مروج ہی بنظر افادۂ عام سیاہ کیے جاتے ہین اگر کسی جگہ بمقتضای بشریت سہو و خطا ملاحظہ فرمائین عالی ہمتی سے خردہ گیر نہون اور من عاطفت سے چھپائین ورنہ اصلاح فرمائین واللہ ولی التوفیق **باب الف** **اللہ** کے معنی لغت مین معبود برحق اور اصطلاح مین علم ہی اُس ذات کا جو تمام صفات و کمالات کی جامع ہی اور حضرت امام اعظم کا قول ہی کہ یہ لفظ اپنی اصل پر ہی کیونکہ ذاتِ باری تغیر و تبدل سے مبرا ہی مگر اہل صرف کہتے ہین کہ لفظ اللہ مہموز فا ہی اصل مین الالٰہ تھا بفتح ہمزۂ اول و کسر ہمزۂ ثانی و فتح لام ثانی بعدہ الف و ہای ہوز مضموم بمعنی معبود ہمزۂ ثانی کی حرکت ماقبل کو دی اور اوسکو حذف کیا اللاہ ہوا بعدہ قاعدہ پایا کہ دو حرف صحیح ایک جنس کے ایک کلمہ مین جمع ہوے اول کو ساکن کرکے دوسرے مین ادغام کیا اللہ ہوا بعض صرفی کہتے ہین مثال واوی ہی اصل مین الولاہ بکسر واو تھا بمعنی متحیر فیہ واو کو ہمزہ سے

Furhang Dastoor Sulbian

INDIAN INSTITUTE

فرہنگ

دستور الصبیان

کہ بمنزلہ شرح وحل لغات ومعانی مصطلحہ کار آمد منشیان جادو قلم
ونظم آرایان سحر رقم ہی

مع

بعضی قواعد نظم ونثر

جسکو

حسن ترتیب اور خوبی بیان کے ساتھ سخن سنج معنی آشنا فہیم وذہین
منشی گردھاری لال صاحب متخلص بہ فطین
مڈل کلاس اسکول ضلع فرخ آباد نے

تالیف کیا

سابق مطبع حسنی فتحگڈھ مین چھپی تھی فی الحال حسب ایماے مولف بعد نظر ثانی وترمیم مولف کے
مقام لکھنؤ
مطبع نامی منشی نولکشور مین زیبائی طبع ہوئی

سنہ ۱۸۸۱ع

Farhang-ĕ-Dastūr al-ṣibyān.

16. E. 39.

Indian Institute, Oxford.

The Lucknow Sparks Library.

Presented

by

Munshi Newul Kishore.